مقالہ ہذا "کتب طبقات المفسرین کے مناہج وخصائص، تجزیاتی مطالعہ" کی تقسیم درج ذیل تین ابواب میں کی گئی ہے:۔

باب اول

پہلے باب میں علم طبقات المفسرین کو موضوع بحث بنایا گیا ہے۔ یہ باب دو فصول پر مشتمل ہے۔ پہلی فصل میں علم طبقات المفسرین کا تعارف اور اہمیت پر گفتگو کی گئی ہے اور دوسری فصل میں علم طبقات المفسرین کے تاریخی ارتقاء کو واضح کیا گیا ہے۔

باب دوم

باب دوم میں اُن کتب طبقات المفسرین کو زیر بحث لایا گیا ہے کہ جو حروف ہجائیہ کی ترتیب سے مدون کی گئی ہیں۔ یہ باب تین فصول پر مشتمل ہے۔ ہر فصل میں ایک کتاب کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ پہلی فصل میں جلال الدین سیوطیؒ (م ۹۱۱ھ) کی تالیف "طبقات المفسرین" پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے اور اس کتاب کا منہج، خصائص اور امتیازات کو واضح کیا گیا ہے۔ فصل دوم میں شمس الدین داوُدیؒ (م ۹۴۵ھ) کی تالیف "طبقات المفسرین" پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے اور اس کتاب کا منہج، خصائص اور امتیازات کو واضح کیا گیا ہے۔ فصل سوم میں عادل نویھض (م ۱۴۱۶ھ) کی تالیف "معجم المفسرین (من صدر الاسلام وحتی العصر الحاضر)" پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے اور اس کتاب کا منہج، خصائص اور امتیازات کو واضح کیا گیا ہے۔

باب سوم

باب سوم میں اُن کتب طبقات المفسرین کو زیر بحث لایا گیا ہے کہ جو زمانی ترتیب کے اعتبار سے مدون کی گئی ہیں۔ یہ باب تین فصول پر مشتمل ہے۔ ہر فصل میں ایک کتاب کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ پہلی فصل میں احمد بن محمد اونہ ویؒ (۱۰۹۵ھ) کی تالیف "طبقات المفسرین" پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے اور اس کتاب کا منہج، خصائص اور امتیازات کو واضح کیا گیا ہے۔ فصل دوم میں علامہ محمد طاہر پیچ پیریؒ (م ۱۴۰۷ھ) کی تالیف "نیل السائرین فی طبقات المفسرین" پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے اور اس کتاب کا منہج، خصائص اور امتیازات کو واضح